منشورِ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم

منشور رسولان مجستہ اجنجام - باخاتم وسرآمدہ منشور محمد - توریت بلاتوریہ انجیل بے تجیل - گویان صفت وسیرت سرور محمد

نمبر ۲۹ | سر مطبوعہ ۱۵ شوال المکرم ۱۳۰۳ھ سر مطابق ۱۶ جولائی ۱۸۸۶ء | جلد ۱۵

اشتہار یہ اخبار عشرہ وار بہ مضامین تردید مذہب عیسوی چھپتا ہی قیمت سالانہ بحساب ۵ روپیہ بذریعہ منی آرڈر بنام مہتمم آنی چاہئے

قولہ جواب نور افشان نمبر ۴۵ و ۴۶ جلد ۱۲

قولہ جہان کہین وہ کیا یا اوسکے پیروگئے دو باتین لیکر گئے اسلام اور خراج یا موت -

اقول اسکا جواب پیچھے گذرا مکرر اعادہ فضول - لیکن اتنی بات یہان بھی مکرر کہی دیتی ہین کہ یہہ دو باتین نہین بلکہ تین ہین اول اسلام دوم خراج سوم تلوار شاید پادریصاحب باوجود ادعاء تثلیث کے تین کا نام زبان پر لانا خلافِ تہذیب سمجھتے ہین جو تین کو بار بار دو ہی تکرار کرتے ہین - یہہ تینون دعوے اسلام کے نہایت موزون اور خدا کی عین عدالت پیچھے ثابت ہوچکی ہین اور بائبل کا قتل صرف وحشیانہ -

قولہ اگر ہم پرستون کیطرف دیکھین تو معلوم کرتے ہین کہ اونہون نے بھی اپنے دل کا ارمان خوب ہی نکالا ہی - الی قولہ - مسیحی خون سے خوب سیر ہوے -

اقول اس سے پہلے اگر ہم بائبل مقدس کے وحشیانہ قتلِ عام کو دیکھین تو معلوم کرتے ہین کہ خدا نے بھی بت پرستون سے اونکی زن و فرزند و طفل و جوان و مرد و عورت و پیر و معتشی کے قتلِ عام مین خوب ہی اپنے دل کا ارمان نکالا ہی ؎ دل را بدل رہی ست درین گنبدِ سپہر ہ از روے کینہ کینہ واز سوی مہر مہر -

قولہ پہلے صدی کی اختتام تک کتاب مقدس اس بڑی سلطنت مین پھیلنی شروع ہوی -

اقول - یہہ بالکل غلط ہی کیونکہ اگر کتاب مقدس سے محی الدین صاحب کی مراد عہدِ عتیق سے ہی تو وہ حضرت مسیح و مسیحیون سے ہزارون برس پہلے سے مستعمل تہی اور اگر اناجیل اربعہ مراد ہی تو چوتہی صدی کے اختتام تک بہی اسکا وجود نتھا پہلی صدی مین تو کیا ہوتا - حواریون کے پاس کوئی بہی نوشتہ موجود نتھا صرف زبانی وعظ کرتے تھے اسیطرح سے بعد حواریون کی دوسری تیسری چوتہی اور پانچوین

صدیون تک نادر لوگ زبانی روایتون سے کام لیتے
تھے اور یہی وجہ ہی کہ ایک انجیل کو دوسری انجیل سے اتفاق
نہین بلکہ سخت مخالفت ہی۔ کیونکہ زبانی باتون مین اکثر
اختلاف ہوا ہی کرتا ہے جو گونسلین کہ پہلی اور دوسری
اور تیسری صدیون مین ہوئین اونسے بالکلیہ اناجیل
اربعہ کا نشان نہین ملتا۔ اگناشس اور جسٹن شہید
اور پولیکارپ اور کلیمنٹ بشپ روم اور پی پیاس
تلمیذ پولیکارپ۔ اور ایری نیوس اور ارسطون
اور اتھانا گورس اور تاتیان اور تھیوفلس اور واٹن
ٹی لین اور گوناسٹک زم جو دوسری اور پہلی صدیون
مین تھی اپنے تصانیف مین اناجیل اربعہ سے ایک کا بھی
نام نہین لیتے اگر کسی جگہ مضمون ملجاوے تو یہ کوئی
سند وجود اناجیل کی نہین ہی کیونکہ بسا مضامین اناجیل
کے غیر الہامی کتابون مین بھی مثل بید وژند ولوو
وغیرہ کے ملتے ہین ماسوا اسکے زبانی روایتون اور تواریخی
کتابون مین اکثر مضمون مل ہی جایا کرتا ہے اور اکثر نہین
ملتا۔ تاریخ جوسیفس جسکا کچھ بیان پیچھے گذرا عیسائیون
مین کیسی معتبر کتاب ہی اوسمین دیکھو کہ اناجیل اربعہ کی
واقعات سے کیسا سخت اختلاف کیا ہی اس تاریخ
مین بہت باتین اناجیل سے زیادہ ہین اور بہت کم مرقوم
ہین اگر زمانہ جوسیفس مین اناجیل اربعہ مروجہ کا وجود
ہوتا تو یہہ سچا مورخ اونسے کیون اختلاف کرتا۔
جسٹس رومی بجواب پلینی جو دوسری مین تھا اپنی کتاب
مین لکھتا ہے کہ کوئی انجیل یا خط یا اور نوشتہ عیسائیون
مین نہین ہی۔ اور ہیجسیا رناؤس کہتا ہے کہ چوتھی

صدی کے کونسل سے اناجیل اربعہ پائے گئی دوسری
تیسری اور پہلی صدی مین نتھی۔ ڈاکٹر اسٹراس اور کیم
اور باور کہتے ہین کہ اول و دوم و سوم صدیون تک
اناجیل اربعہ کا وجود نتھا۔ اور سیرین چرچ اور مصری
و افریقہ و حبش کے عیسائیون مین یہہ اناجیل اربعہ نتھی
غرض کہانتک سندین بیان کرون اختصاراً عاقل کو
یہی بس ہین یہہ تو سچی انجیلون کا حال تھا جو بیان ہوا
جنکا وجود نام و نشان ابتک کسی سند متصل یا منفصل
سے نہین پایا جاتا اب اور بھی سنئے کہ براؤ ہیڈ اپنی تاریخ
کلیسیا مین لکھتے ہین کہ قدیم زمانہ مین جو رسوم و رسائل
مذہبی کسی کلیسیا مین قرار دی جاتی تھی وہ حواریون کے
نام سے مشہور کی جاتی تھے اور جعلی خطوط و جعلی اناجیل
و جعلی روایتین بنا بناکر حواریون کی نام سے منسوب
کئے جاتے تھے۔ واقعات مسیح بابا پدسن صاحب
مترجمہ پادری صمام دین بمبئی پہلا حصہ دوسرا ضمیمہ
صفحہ ۴۱ دوسری صدی مین اس قسم کے کتابین نوسٹک
نامی بدعتی فرقہ کی پاس کثرت سے تھین باین ہمہ
تیسری صدی مین انکی تعداد نہایت ہی بڑھگئی مگر چند مدت
کی بعد بہت سی نابود ہوگئین حضرت محمد صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم کو بھی اس قسم کی کتابین پہونچین اگر آپتک
اصلی انجیلین پہونچتین تو غالباً آپ عیسائی مذہب کے
طاقت اور عمدگی سے صفائی اور پاکیزگی سے بیشک
واقف ہوتے۔ انتہی بلفظہ۔ دیکھئے بابا پدسن صاحب
اور پادری صمام دین صاحب کس صراحت سے لکھتے
ہین کہ اول صدی سے زمانہ پیغمبر عرب صلی اللہ علیہ وسلم

تک کوئی بھی سچی انجیل یا نوشتہ تھا پیغمبر عرب ۶۰۰ ع
مین تھی پس جبکہ ۶۰۰ سال یعنے چھٹی صدی تک کوئی
اناجیل سچی نہین ہاتھ آسکتی تھی کویا دنیا کی پردہ
پر تھی اور جو دستیاب ہوتے تھے وہ جعلی اور بناوٹی تھے
کیونکہ حسب تصریح تاریخ کلیسیاء براؤ ہیڈ عیسائی ہوتی
روایتون اور انجیلون کو شروع مذہب عیسوی
سے از خود بنا بنا کر حواریون کیطرف منسوب کردیتے
تھی تو مین پوچھتا ہون کہ اب سچی اناجیل و خطوط
اس اونیسوین صدی مین عیسائیون کی پاس کہان سے
آگئین کیا مسیح نے آسمان سے گرادی یا روح القدس
نے آکر لکھا دی ۔

قولہ اوس زمانہ مین مسیحی دین کو نفرت سے دیکھتے تھے۔

اقول اب بھی عقلا مروجہ دین مسیحی کے بُرے
عقاید کو نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہین اور چونکہ دین
کے بہ نسبت خریدار دنیا بہت ہوتے ہین اور فی زمانا
مسیحیون کی پاس دنیا بہت ہی اسلئے کوئی مسلم پیشوا
بطلب دنیا پادریون کا مرید بنے تو کچھ جاے شرف
نہین ہی مگر برعکس اسکی متلاشی دین خود عیسویت
سے دست بردار ہو دائرۂ اسلام مین قرار پکڑتے ہین

قولہ شاہ نیرو کے عہد مین عیسائی انسان کی
دشمن سمجھے جاتی تھے ۔

اقول شاہ نیرو اگرچہ خود انسان کا دشمن
تھا لیکن اسکا یہہ خیال (کہ عیسائی انسان کے
دشمن ہین) گو کسیوجہ سے ہو نہایت ٹھیک اور
درست تھا کیونکہ فی الواقع عیسائی انسان کے بلکہ خود

خدا ے رحمن کے دشمن ہین اسواسطیکہ عیسائی ہمیشہ انسان
کو شیطان کیطرح ورغلان کر یکا کشی اور بت پرست
بنا دیتے ہین ایک خدا کے مین خدا کر دکھاتے ہین اور
اس حی قیوم کو حضرت مریم کی شکم و حضرت مسیح
کے جسم مین جنم لیا بتاتے ہین مسیح کو باوجود اقرار خدا
مجسم کے بیٹا حقیقی بھی خدا کا قرار دیتے ہین یعنے کبھی خدا
کو باپ اور کبھی بیٹا خدا ایک ہی اور پھر خدا تین بھی باوجود
اجتماع ضدین کے بائبل سے صریح مخالفت کرتے ہین
اور خدا کو اسکی کامل صفات کی ساتھ نہین پہچانتے خود
گمراہ اوسپر دوسرون کی گمرہی مین زر و مال و جان
سے کیسی کوشش کرتے ہین اسلئے عیسائی انسان کی
دشمن ہین کہ اونکو دربدوزخ تک پہچانے مین عجب
طرح کی سرگرمی کرتے ہین ۔

قولہ جنگلی درندون سے بھرا کر یہ لوگ تماشہ
دیکھا کرتے تھے رات کو شہر روم کی سڑکون پر
اونکی جسمون کو تیل ہی سے آراستہ کر کے روشنی
کی جاتی تھی ۔ الی قولہ خون کی ندیان بہادی ہین

اقول یہہ سب کچھ عیسائیون کی بت پرستی و مسیح
پرستی و تثلیث پرستی و تصویر پرستی و غیرہ خدا کی
نافرمانیون کیوجہ سے عیسائیون پر حسب وعدۂ الٰہی
گذرا پس جب خدا ہی تمکو تمہارے اعمال بد کی سزا
دے تو اسکی کیا شکایت ۔ دیکھو استثنا ۲۸ باب
۵۸ - ۶۸ ۔ اور لوقا ۱۹ باب ۴۱ - ۴۴ ۔ مین
جنگل کے درندے بھی تمپر بھیجونگا احبار ۲۶ باب
۲۲ وغیرہ ۔

قولہ کئے ایک عورتون نے فیل سی نس اور اور پر بچو کی مانند مختلف قسم کی عذاب سہہ داشت کئے۔ الی قولہ۔ اپنا کانشنس خراب ہونے نہ دیا۔

اقول - یہہ کوئی قابل تعریف اور حقانیت مذہب کی دلیل نہین ہی اگر اپنے مخالفون سے عذاب پاکر مرنا اور اپنا مذہب نچھوڑنا دلیل حقانیت مذہب ہی تو بے بت پرست (جو بنی اسرائیل نے بابل مین قتل و برباد کئے یہانتک کہ اونکی مولیشیون اور بچون کو بھی نچھوڑا اور انکی حسینہ و باکرہ عورتون کو اپنی تصرف مین لائے اور اونکی شہر پناہون اور عمارتون وغیرہ کو جلاکر خاک سیاہ کر ڈالا۔ اور جنہون نے باوجود ایسے مصائب کی اپنی قدیمی مذہب بت پرستی کو نچھوڑا) عیسائیون سے زیادہ دیندار ہونی چاہئین۔

قولہ ولیشش کا جانشین گالس تھا جسکا تہوڑا زمانہ ایسے غم کی تصویر ہماری آنکھون کے سامہنے کھینچتا ہی کہ شہید سا پیرین کا رتبہ کی بشپ کی بھی یہہ خیال کیا کہ انٹی کرائیسٹ کا زمانہ آگیا ہی اور قیامت نزدیک ہی اسکی بعد ویلیرین کی پہلی عہد مین کلیسیا نے سمجھا کہ بس اب ہماری مصیبتون کا زمانہ ختم ہوا اور اس وجہ سے کا وقت آپہنچا خدا تعالی نے ہمارے لئے ویلیرین بادشاہ کو محافظ مقرر کرکے بھیجا ہی لیکن افسوس کہ تین سال کی عرصہ کی بعد اوسنے تمام عیسائیون کی قتل کا حکم عام دیا یہان ان مثالون مین سے ایک مشہور مثال ہی جو ثابت کرتی ہی کہ انسان کی خیالات دجال و جلن کیسی جلدی تغیر پذیر ہین کہان تو عیسائیون کی آنکھین ولیرین

کیطرف مدد کیلئے لگین تھی اور کہان اوسی ویلیرین نے اونھین آنکھون کی سامہنے اونکی معصوم بچون کو صرف اونکی کانشنس کے لئے قتل کیا۔

اقول الحمد للہ کہ آپنے بھی عیسائی پیشواؤن کی غلط فہمی اور باطل اندیشی کی جنھین آج تک مبتلا ہوکر گمراہ ہین) دو نظیرین بیان کین۔ اے میرے پیارے مدعی۔ عیسائی پیشوائون اور بزرگون نے تو ہمیشہ اسیطرح غلط فہمی سے بیچارے دین عیسائی کو در و لبت برباد کیا اب آپکے بجز نام کے اور کچھ باقی نہین رہا

(۱) اول انجیل یا زبانی روایت مین حضرت مسیح کو خدا کا بیٹا حقیقی سمجھا۔ حالانکہ وہ جہان ماوشما اولی و اعلی کو خدا کا بیٹا لکھا ہی وہان اوسیصورت اور محاورہ سے حضرت مسیح کو بھی خدا کا بیٹا لکھا ہی کیونکہ اوس زمانہ مین ایسا ہی محاورۂ زبان تھا چنانچہ خروج ۱۸ باب ۱۹ مین موسی کو بنی اسرائیل کا خدا لکھا ہی اسیصورت مین اگر مسیح خدا کے حقیقی بیٹا ہین تو حضرت موسی خود خدا حقیقی ہین پس اگر بیٹا کی معنی بھی حقیقی بیٹا کی ہین تو حضرت مسیح کی کیا خصوصیت رہی خدا کے تو بہت سی بیٹا بیٹیان عہد عتیق و جدید مین مندرج ہین اگر یہہ کہو کہ سوائے مسیح کی عہد عتیق و جدید مین خدا کی بیٹے بیٹیان مجازاً مستعمل ہین اور موسی کو بھی مجازاً خدا لکھا ہی جیسا کہ اوس وقت رواج و محاورہ مگر مسیح کو جو بیٹا لکھا ہی تو حقیقی بیٹا ہی تصور کرنا چاہئے مین کہتا ہون کہ اور ونکی مجازی اور مسیح کی حقیقی بیٹا ہونے کی کیا دلیل ہی۔ دوم غلط فہمی اکابرین

عیسائیون کی یہہ ہے کہ مسیح کی بلا پدر معجزانہ پیدائش سے
سمجھگئے کہ خدا نے معاذ اللہ مسیح مین اوتار لیا یا خدا
مسیح مین مجسم ہوا یا وجودیکہ عہد عتیق وجدید ناطق ہے
کہ خدا غیر متغیر وازلی وابدی وغیر فانی ہے جسمیں بشریت
سے پاک ہے لیکن عیسائیون کی غلط فہمی نے عیسائیون
کی آنکھون پر وہ پردہ ڈالا کہ کچھ نظر نہ آیا اور نہ سمجھے کہ مسیح مین الوہیت
کی ضد مثل خواب وخور بول وبراز سہو ونسیان اور دیگر
حوائج بشری اور موت وحیات وغیرہ موجود ہے اور خدا
کو کوئی دیکھہ نہین سکتا اور مسیح کو لاکھون کروڑون
نے دیکھا خدا جسم نہین رکھتا اور مسیح جسمانی تھے خدا متغیر
نہین اور مسیح ہمیشہ ہر وقت تغیر وتبدل مین ہے نو ماہ
رحم مادر مین قرار پکڑا پھر حسب دستور بشر پیدا ہوے
چرنہ مین رکھے گئے معصوم بچے کہلائے پھر گھٹنون پھر
پاؤن چلے ایک سال دو سال تین چار سال بارہ سال کی
عمر ہوی اوستادون مین بیٹھکر کچھہ لکھا پڑہا دین کی
باتون سے واقف ہوے مصر کو بھاگے ناصرہ مین رہے
جوانی کو پہنچے تیسوین سال مین بحکم خدا وعظ کرنے لگے
۳۳ سال کی عمر پاکر یہودیون کے ہاتھ سے مصلوب
ہوے مدفون ہوے جہنگرا تمام ہوا انبیا کو تو یہودیونے
قتل کیا ہی تھا خدا کو بھی بری ذلت سے پھانسی دیکر نابود کردیا
اب کون عاقل کہہ سکتا ہے کہ مسیح خدا تھے - علاوہ
اسکے عیسائی یہہ بھی نہ سمجھے کہ ہم تو مسیح کو خدا کا
بیٹا کہتے ہین پھر یہہ کیونکر ہوسکتا ہے کہ خدا آپ
ہی بیٹا اور آپ ہی باپ ہو - باقی آیندہ -

تتمہ مباحثہ گولتاب کلکتہ

جواب پادریصاحب ہم موسیٰ اور عیسیٰ اور محمد کو
برابر سمجھتے ہین اسلئے کہ جو احکام عشرہ کہ توریت مین
ہین مسیح نے بھی انکو قبول کیا اور بموجب انکے حواریون کو
تعلیم کیا - اسیطرح محمد نے بھی اون حکمون کو قبول
کیا اور اپنے صحابہ کو تعلیم کیا کسواسطیکہ شریعت محمدی
مین اون احکامات کا عمل درآمد دیکھتے ہین —

جواب فقیر پادریصاحب یہہ جواب آپ نے
بہت درست فرمایا مگر ملت مسیحی مین ہم دیکھتے تو احکام
عشرہ کی پابندی نہین تھی کیونکہ بلوس اور یعقوب حواری
کتاب اعمال ۱۵ باب کے ۲۸ و ۲۹ فقرہ مین کہتا ہے کیونکہ
روح القدس نے اور ہم نے بہتر جانا کہ ان ضروری
باتون کے سوا تمپر اور کچھہ بوجھ نہ ڈالین کہ تم بتون کے
چڑہاوون اور لہو اور گلا گھونٹی ہوی چیزون اور
حرام کاری سے پرہیز کرو - اگر تم انسے اپکو بچاے رکھوگے
تو خوب کروگے سلامت رہو - خیال فرمائے کہ مسیح تو
کیا بلکہ روح القدس تک نے احکام عشرہ کی پابندی نہین
کی اور نونہر صاحب مصلح الدین کا بیان وارد صاحب نے
اغلاط نامہ کے صفحہ ۳۷ مین اسطرح لکھا ہے کہ وہ کہتا ہے
کہ اوسکی (موسے) دس حکمون کو خارج کرنا چاہیے
کیونکہ تمام بدعتین انھین پر موقوف ہین - اور پولوس
مقدس نامہ فلسیون کی ۲ باب ۱۴ مین فرماتے ہین
کہ (حکمون کا دست اوپر جو مخالف تھا ہمارے تثلیث
مٹا ڈالا - جناب پادریصاحب اپنے بزرگان دین کی
پیروی فرماکر جواب باصواب عنایت فرمائے کیونکہ
دس کے عدد مین قدماء کی قول کو ترجیح ہوتی ہے دیکھو

ہدایت المسلمین صفحہ ۲۳۱ سطر ۴ طبع اول - **جواب**
پادریصاحب - ہمنے پیشتر جوابدیدیا وہی جواب بس
ہے اور اب ہم جاتا ہے کل کو ہم پھر آوینگا - اتفاقاً اسی
وقت ایک میم صاحبہ یوروپین جنکا نام مری تھا تشریف لائین
اور کہا کہ ہمکو کلمہ محمدی تعلیم کرو ہم سچے دل سے سچے نبی محمد صاحب
صلی اللہ علیہ وآلہ پر ایمان لائے چنانچہ فقر نے میم صاحبہ
کو کلمہ طیبہ لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ تعلیم کیا
اور عقاید اسلامیہ ضروریہ بتلا کر نام اونکا مریم رکھا اور
سامعین حاضرین کی جانب مخاطب ہوکر عرض کیا واللہ یھدی من یشاء الی صراط مستقیم اللہ تعالے
میم صاحبہ کے ایمان کو قبول کرے سب بھائیون نے
آمین کہا - **محمد تفضل حسین معین الواعظین کلکتہ**

عیسائیونمین دس احکام الٰہی کی تعمیل

ایک گاؤنمین ایک عیسائی اور اسکی بی بی اور ایک
کشتیکست بود و باش رکھتے تھے اور وہان مشن اسکول بھی
ہے کچھ دن گذرے کہ وہ شخص تو پھر ہندو ہوگیا اور اسکی
بی بی شرف باسلام ہوی اور کشتیکست کو شہر مین رہنے
کا حکم ہوگیا مگر معلوم نہین تھا کہ باوجودیکہ مشن سکول
ابتک وہان موجود ہے پھر کشتیکست کو اس جگہ نہ رہنے کی
کیا وجہ اکثر لوگ کہا کرتے تھے کہ اسکا چال چلن اچھا
نہین اسواسطے وہان سے نکالا گیا مگر ٹھیک ٹھیک
حال معلوم نہین تھا اتفاقاً ایک روز اسی گاؤن کا
ایک معزز نمبردار آدمی تیسری پہر اسوقت کشتیکست صاحب
منادی کررہے تھے شہر مین آگیا اور منادی سنکر کہڑا ہوگیا
اور لوگون کو کہنے لگا کہ اس شخص کی منادی تمکو کیا

فائدہ دیگی یا خود کم ست کرار ہبری کند - لوگ اسکے
کہنے سے حیران ہوگئے کہ یہ کیا کہتا ہے سب لوگ اسکی درپے
ہوے کہ اس بات سے ہمکو بھی مطلع کرو کہ اس مین کیا سر
ہے اسنے کہا کہ یہ شخص جب ہمارے گاؤن مین رہتا تھا
تو اپنی چوکیدار کے لڑکے کو روٹی پکانے پر نوکر رکھا ہوا
تھا لوگ اسکی چال چلن کے بابت شاکی تھے مگر مجھکو یقین
نہین آتا تھا بسبب مسکین شکل کے اور اس قول سے
بیخبر تھا بیت گربہ مسکین اگر پرداشتی - تخم گنجشک
از جہان برداشتی - ایک روز کا ذکر ہے کہ ایک
شخص نے مجھے آکر کہا کہ چلو ہم تمہین اس امر کی تصدیق کرادین
مین اسکی ساتھ کشتیکست کی مکان پر چلا گیا آگے کیا
دیکھتا ہون کہ کشتیکست صاحب اپنی فرقہ رومن کیتھلک
کیطرح جو عورت حاملہ مرجاتو اسکے پیٹ کی بچہ کو بپتسمہ
دینا واجبات مذہبی مین سے شمار کرتے ہین اور پچکاری
کے ذریعہ سکان مخصوص کے رستہ بپتسمہ دیتے ہین
اس لڑکے مردہ ننگ نام کے سکان مخصوص کے
رستہ اسکے شہوت کی بچہ کو قدرتی پچکاری کے
ذریعہ تثلیث کا بپتسمہ چڑھا رہے ہین مین دیکھکر حیران
ہوگیا اور اسکو بہت طعن و تشنیع کی اور جب یہ بات
گاؤن مین منتشر ہوگئی اور لوگ اسسے نفرت کرنے لگے
تب یہ وہان چلا آیا جب وہ یہ باتین کر رہا تھا اسوقت
کشتیکست کا رنگ زرد ہوتا جاتا تھا اور اپنی تئین
بری الذمہ ثابت کرنا چاہتا تھا مگر اسنے اپنے قول کی
تصدیق مین ایسے دلائل قطعیہ پیش کئے کہ اسکے ہی
زبان سے اقرار کرا دیا جو لوگ وہان جمع تھے اس بات پر

کیفیت کو بہت ٹھن تشنیع کرتے لگے اور اب تک
جہان وہ ملتا ہی اس سے ایسا ہی سلوک کرتے ہین
مگر ہماری رائے مین ان لوگون کا اسکو برا کہنا بیجا ہی کیونکہ
سب جانتے ہین کہ ہر ایک شخص اپنی فرایض مذہبی کے
ادا کرنے مین خواہ وہ اورون کی نزدیک عقلاً ونقلاً
کیسے ہی مذموم کیون نہون مجبور ہوتا ہی اور دس حکمون
کے برخلاف عمل کرنا عیسائیون خصوصاً فرقہ پروٹسٹ
مین فرایض مذہبی مین سے ہی اور یہہ صاحب بھی اسی
فرقہ مین سے ہین اور ان دس حکمون مین زنا بھی
داخل ہے اگر یہہ ان دس حکمون کی برخلاف عمل نکریں
تو عیسائی بھی نہین جیساکہ ہم ان کی کتابون سے
دس کے مخالفت کرنے کا حکم اور نیز انکی مخالفت کو بیان
کرتے ہین ۔ پولوس مقدس فرماتے ہین نامہ رومیہ
باب ۴ آیت ۱۵ شریعت قہر کا سبب ہے اس لیے کہ جہان
شریعت نہین وہان نافرمانی بھی نہین پہر نامہ اول
قرنتیون باب ۱۶ آیت ۵۶ موت کا ڈنک گناہ
ہے اور گناہ کا زور شریعت ہی پہر نامہ دوم قرنتیون
مین ارشاد فرماتے ہین باب ۳ آیت ۱۳ اور ہم موسے
کیطرح عمل نہین کرتے جسنے اپنے چہرہ پر پردہ ڈالا
تاکہ بنی اسرائیل اس رکہہ جانی کے غایت تک بخوبی
نہ دیکھین ۱۴ لیکن انکی فہم تاریک ہوگئی کیونکہ آج تک
پرانے عہد نامی کے پڑہنے مین وہی پردہ رہتا ہی
پہر فرماتے ہین گلتیون باب ۲ آیت ۱۶ یہہ جانکر کہ
آدمی نہ شریعت کی کاموں سے بلکہ یسوع مسیح پر ایمان
لانے سے راستباز گنا جاتا ہی ہم بھی یسوع مسیح

پر ایمان لائے تاکہ ہم مسیح پر ایمان لانے سے نہ کہ شریعت کے
کاموں سے راستباز گنے جاوین کیونکہ کوئی شخص شریعت کے
کاموں سے راستباز گنا نہ جاویگا آیت ۲۱ مین خدا کی
فضل کو باطل نہین کرتا کیونکہ راستبازی اگر شریعت سے
ملتی ہی تو مسیح عبث موا ۔ پہر اسی خط کے تیسرے باب
مین شریعت پر عمل کرنیوالی کو موردِ لعنت قرار دیتے ہین
پہر فرماتے ہین نامہ عبرانیان باب ۷ آیت ۱۸ پس اگلا
قانون اسلیئے کہ کمزور اور بے فائدہ تہا اٹھ گیا ۱۹
کیونکہ شریعت نے کچھ کامل نکیا اور پہر اسی خط کے
باب ۸ آیت ۷ و ۱۳ مین فرماتے ہین ۷ کیونکہ اگر
وہ پہلا عہد بے عیب ہوتا تو دوسرے کیلئے جگہ کی
تلاش نہوتی ۱۳ اور جب اسنے نیا کہا تو پہلے کو پرانا ٹہہرایا
پر وہ جو پرانا اور رو فی ہی سو مٹنے کی نزدیک ہی ۔ اور
یہہ بھی ارشاد فرماتے ہین کہ پاکون کیواسطے سب کچھ پاک
ہی واضح ہو کہ لفظ شریعت اور عہد اور پیمان اول سے
مراد توریت ہی جیساکہ ترجمہ عربی ۱۸۳۱ء مین ان لفظون
کی جگہہ لفظ توریت کا ہی اور وارڈ صاحب اغلاط نامہ
کے صفحہ ۲۷ مین جو کہ ۱۸۴۱ء مین چہپا تہا قول جناب
موتہر کے جو کہ مصلح دین عیسوی اور پیشوای فرقہ
پروٹسنٹ ہین اونکی کتابون سے یون نقل کرتے
ہین کہ جناب ممدوح اپنی ایک کتاب کی صفحہ ۴۰ و
۴۱ جلد تیسری مین لکہتے ہین ہم نہ سنینگے اور نہ
دیکہینگے موسی کو اسلیئے کہ وہ صرف یہود یون
کے لئے تہا اور اسکو ہمسے کسی چیز مین علاقہ نہین
اور ایک دوسرے کتاب مین لکہتے ہین کہ ہم نہ قبول کرینگے

موسی کو اور اسکی توریت کو اسلئے کہ وہ تو دشمن عیسیٰ
ہی یہہ لکھتے ہین کہ دس حکمون کو خارج کرنا چاہیے کہ تمام
بدعت ابھی موقوف ہوجائیگی کیونکہ یہہ احکام جسمیں
سب بدعتون کی ہین انتہی پر وارد صاحب قول ہی
بیس شاگرد رشید جناب پوتہر صاحب کا جنسے پوری
پیروی اپنے اوستاد کی کی یون نقل کرتا ہی یہہ دس
حکم کلیسیہ مین نہ سکہاے جائین اور اسی شخص سے
فرقہ انتی نوسس کا نکلا اور اسکا عقیدہ یہہ تھا کہ توریت
اس قابل نہین کہ اسکو کلام خدا سمجہا جاے اور قول
انکا یہہ تھا کہ اگر زانی ہو یا چور اسکاریا اور کسیطرح کا
گنہگار تو یقیناً رستہ نجات پر ہی اور اگر گناہ مین
ڈوبا ہی اور یقین کرتا ہی تو خوشی مین ہی اور جو اپنے تئین
دس احکام مین مصروف رکہتے ہین وہ علاقہ شیطان
سے رکہتے ہین وے سولے پائیوسوسی کے ساتھ
انتہی - پولوس مقدس تورات کو باعث عقاب
اور قوت گناہ اور عدم امکان حصول عدالت کا
سے اور اسکا کسی چیز کو کامل نکرنا اور اسکے احکام
کو ضعیف اور بے سعرف اور منسوخ اور عیبدار
اور اسپر عمل کرنیوالون کو مورد لعنت فرماتے
ہین اور یہہ بھی ظاہر ہی کہ دس احکام بھی توریت
ہی کے ہین اور ان الفاظ کے توریت پر اطلاق کرنے
مین داخل ہین اور جناب پوتہر صاحب اور انکی
شاگرد صاحب کے اقوال سے ظاہر ہی کہ توریت
کو نہ ماننا چاہیے اور وہ کلام خدا نہین اور دس
حکمون کی بابت فرماتے ہین کہ دس حکم جسمہ

سب بدعتون کی ہین اور انکا نکالنا بدعتون کا دور
کرنا ہی اور جو انکے برخلاف عمل کرتے ہین وہ یقیناً
رستہ نجات پر ہین اور جو ان پر عمل کرتے ہین
وہ علاقہ شیطان سے رکہتے ہین اور ان کو کلیسیہ
مین نہ سکہانا چاہیے پس جبکہ انپر عمل کرنیوالا مورد
لعنت اور علاقہ شیطان سے رکھنے والا اور بدعتی
تھا اور ان کو دور کرنے والا بدعتون کو دور
کرنیوالا اور برخلاف عمل کرنیوالا ناجی تھا تو "
عیسائی نے ان دس احکام کے برخلاف
عمل کرنا اور انکو آہستہ آہستہ دور کرنا شروع
کیا جیساکہ (پہلا) حکم یہہ تھا کہ تو میرے سامنے
کسی دوسرے کو خدا نجاننا اسکی جگہہ تثلیث یعنی مسیح ع
اور روح القدس دو اور خدا مقرر کئے آفرین ہمت
مردانہ ایشان کہ خدا نے تو ایک سے بھی منع کیا
تھا انہون دو بنا دئے مخالفت ایسی ہی چاہیے
اور دوسری حکم کا خلاصہ یہہ تھا کہ تو کسی چیز کی
تراشی ہوی صورت یا صورت نہ بنانا اور اپنے
پاس نہ رکہنا بجاے اسکی دیکہئے کہ کتابون مین ہین
تو تصویرین ہین اور اگر سوئیکا کمرہ ہی تو تصویرون
اور تراشی ہوی مورتون سے پر ہی اور اگر مینہے
کا مکان ہی یا گرجا ہی تو چارون طرف دیوارون
سے تصویرین اور مورتین ہی لٹکتی نظر آتی
ہین کیا خوب مخالفت بھی ایسی چاہیے تیسرا
حکم یہہ تھا کہ تو اپنے خداوند خدا کا نام بیجا نہ لینا
اسکی مخالفت مین غور کیجئے کہ کوئی دقیقہ بیادبی کا

کا نچھوڑا اور کوئی لفظ بے ادبی کا ایسا نہین جسکا
اطلاق اس ذات پاک پر نہ کیا ہو جیسا کہ ملعون وکیرا
وبیمک و ریچہ وشیر ببر ولپنگ ویوسف بخار کا بیٹا اور
مصلوبی وغیر ذلک نعوذ باللہ منہ ۱
الخرافات اور چوتھا حکم یہ تھا کہ سبت کی تعظیم کرنا اسکے
جگہہ اتوار کو مقرر کر رکھا اور پانچوان حکم تعظیم والدین
کا تھا اس حکم سے تو عیسائیون کو مسیح مصلوبی ہی نے
سبکدوش کر دیا یعنی پہلے انہون ہی نے اسحکم کے
برخلاف عمل کیا تاکہ عیسائیون کے پاس سند ہو جیسا کہ
ہارنس صاحب اپنی تفسیر کے حصہ دوم صفحہ ۲۱۹ مین یوحنا
۲ باب آیت ۴ کی شرح مین رقمطراز فرماتے ہین کہ
مسیح نے اپنی والدہ کو اس آیت مین بہت ہی ملامت
اور بیعزتی اور حقارت کے لفظ بولے ہین کہ ایسا کوئی
لفظ مشتمل حقارت نہوگا جیسا کہ الفاظ ای عورت
تجھکو مجھسے کیا کام انتہی (چہا) تو خون نکرنا - اسکی
مخالفت مین ایسے بڑہے کہ چودہ صدی تک برابر
کشت وخون جاری رکھا جو چاہے کتاب لائف
اوف محمد مصنفہ پادری جون ڈیون پورٹ صاحب
کے مین اس حال کو دیکھ لی اور ہم بھی ایک قول نقل
کرتے ہین لائمس صاحب اپنی کتاب موسوم بہ لیٹری
وسیمالیشن ڈی لڈوس ترکشن ڈی لائمس انڈیا
مین لکھتے ہین کہ مین نے سینٹ ڈومنگو اور جمکان
کی جیل خانہ جاتی دیکھی جسمین تمام جگہہ بہانسیان کھڑی
تھین اور وہ لوگ تیرہ ۱۳ تیرہ امریکہ والون کو ایک
ایک دفعہ پھانسی دے رہے تھے اور لکھتے ہین کہ پھر ہم

تیرہ حواریون کی قربانی کرتے ہین پھر وہی صاحب
لکھتے ہین کہ مین نے دیکھا کہ پھر لوگ امریکہ کے چھوٹے
چھوٹے زندہ بچون کو کتون کے آگے ڈلوا کر پھڑوا
رہے ہین انتہی (ساتھوان) تو زنا نکرنا دیکھتے ہین کہ اسکی
مخالفت کیواسطے کہانتک کوشش کی کہ اپنی کتابون
مین بھی اسکو خداوند کے نزدیک پاک اور مقدس
ٹھہرایا جیسا کہ کتاب یسعیاہ باب ۲۳ آیت ۱۷
و ۱۸ مین ہے کہ ستر برس کے بعد ایسا ہوگا کہ خداوند صور
کیطرف دیکھیگا اور وہ پھر خرچی کرکے جائیگی اور
روے زمین پر کی ساری مملکتون سے زناکاری کریگی
لیکن اسکی تجارت اور خرچی خداوند کے لئے مقدس
ہوگی اسکا مال ذخیرہ نکیا جائیگا اور نہ رکھا جائیگا
جائیگا بلکہ اسکی تجارت کا حاصل انکے لئے ہوگا جو خداوند
کے حضور رہتے ہین کہ کھاکر سیر ہوون اور نفیس پوشاک
پہنین اور ہوسیع کو خداوند فرماتا ہی ہوسیع باب ۱
آیت ۲ خداوند نے ہوسیع کو فرمایا کہ جا اور ایک زناکار
عورت اور زناکی لڑکی اپنے لئے لے پھر باب ۳
مین فرماتا ہی ہوسیع کہ خداوند نے مجھے فرمایا کہ پھر
جا اور ایک عورت سے جو اسکے دوست کی پیاری
ہی پر زنا کرتی ہی محبت رکھ غور کا مقام ہی کہ اگر
عیسائیون کی خدا صاحب کے نزدیک زنا برا ہوتا
تو کیون صور کو زنا کا حکم دیتا اور کیون اسکی خرچی
کو اپنے لئے مقدس ٹھہراتا اور اپنی پیغمبر کو جو محض
بری باتون کی انسداد کیواسطے مبعوث ہوئے
ہین زناکار عورت سے آشنائی رکھنے کا حکم دیتا

اور یہہ بھی ہی کہ انکا خدا خود زانیون مین اوتار لینے کو
پسند کرتا ہی جیسا کہ ستی کے تفسیر ملقب بہ خزانۃ الاسرار
مصنفہ پادری آرکلارک اور پادری عماد الدین امرت
سری مطبوعہ ۱۸۷۵ء کے صفحہ ۷ مین زیر آیت ۴ و ۵
باب اول ستی کے لکھا ہی جسکا خلاصہ یہہ ہی اس نسب نامۂ
مسیح مین تین عورتین زانیہ ہین اور خداوند نے ایسی
ہونیسی نفرت نہین کی واہ سبحان اللہ کیا کہنا ہے
شاباش ان صاحبون کی ہمت پر بھائیو کچھ تو ہوش
کرو کہ خداوند ایسی بری چیز کو جسکو ہر ایک بیوقوف
بھی برا رکھتا ہی پسند کرے ہرگز نہین یہہ فقط انھین
صاحبون کا طفیل ہے کہ پولوس مقدس کی تابعداری
کے واسطے کتابون مین بھی تحریف کردی تاکہ یہہ
بات جایز ہوجاے تابعدار بھی ہون تو ایسے ہی ہون
اور آٹھوین اور نوین اور دسوین حکم کا خلاصہ یہہ
ہی کہ تو جھوٹی گواہی نہ دے اور اپنے ہمسایہ کو کسی
قسم کی تکلیف نہ دے اس کے بارہ مین ہم زیادہ نہین
لکھنا چاہتے ناظرین خود غور فرما سکتے ہین کہ جبکہ
پولوس مقدس اسپر عمل کرنیوالون کو سور و لعنت
اور ان احکام کو عبث اور بے فائدہ فرماتے ہین
اور حکم دیتے ہین کہ پاکون کے لئے سب کچھ پاک ہی
اور جناب لوتھر صاحب اور انکے شاگرد کے اقوال سے
صاف ظاہر ہی کہ انکو نکال دینا چاہئے اور اسپر عمل
کرنیوالا شیطان سے علاقہ کہتا ہی اور انکی برخلاف
عمل کرنیوالا یقینا راستہ نجات پر ہی تو امید قوی
ہی کہ ضرور بعضرور عیسائی ان حکمون کے برخلاف

بھی عمل کرتے ہونگے کیونکہ عمل نکرین تو اقوال مذکورہ
سے ثابت ہی کہ عیسائی نہین اگرچہ بظاہر لوگون سے
چھپاتے ہون اور اس ہمارے قول کی تصدیق ساس
پیٹ اور پادری ہیتی صاحب کے مقدمہ سے خوب
ہوتی ہی دیکھئے کہ ان تینون احکام کی برخلاف
عمل کیا جو چاہی اخبار منشور محمدی مطبوعہ ۱۵
محرم الحرام ۱۳۰۱ھجری نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کے پرچہ مین اس حال کو دیکھہ لے اب ناظرین غور
فرماوین کہ جس مذہب کے یہہ احکام ہون یعنی شرک کرنا
بت پرستی کرنا خون کرنا جھوٹی گواہی دینا والدین کی
بیعزتی کرنی وغیرہ جنکو کہ ہر ایک جاہل اور بیوقوف
بلکہ ملحد اور بیدین بھی برا جانتے ہون کیا وہ اس لایق ہی کہ اسکو دین حق سمجھکر تسلیم
کیا جاے اور کیا اس مذہب کے لوگ اس قابل ہین کہ دین
حق اسلام کا جو کہ ان امور کی جایز رکھنے والیکو دایرہ اسلام
سے خارج بتلاتا ہی مقابلہ کرسکین ہرگز نہین بلکہ اس
مذہب کے لوگ تو اس دین کے لوگون کا بھی مقابلہ نہین
کرسکتے جنکا مذہب بالکل بیدلیل ہی کیونکہ وہ بھی ایسے
باتونکی جایز رکھنے والیکو بہت ہی برا جانتے ہین ہم نہایت
ہی افسوس کرتے ہین کہ یوسف حامد مسیحی حیدرآبادی
اسی مذہب پر نازان ہین اور ناحق اڈیٹر صاحب
منشور محمدی کو تہمت لگاتے ہین کہ وہ دین حق محمدی
کے ثبوت سے گریزان ہین انکی تحریر کا سوا اوسکے
اور کچھ مطلب نہین کہ اپنے مشنریون کو خوش کرین اور
جتلاوین کہ ہم بھی ایسے لایق ہین - باقی آیندہ

ترکی کو روس کا اندیشہ

قسطنطنیہ سے ایک ٹیلگرام اس مضمون کا آیا کہ بجانب باب عالی یہہ تجویز کی گئی ہی کہ بلغاریہ کے ساتھہ جنگ و مناقشہ نکرین مبادا روس اس حیلے کی اوٹ مین دخل دیوے پرنس الگزانڈر کی قوت و قدرت کا استحکام ترکی کی حق مین مفید تصور کیا گیا ہی اسلئے ترکون نے بلغاریہ کے کمشنرون کی سفارش سرکار ترکی کے معرض قبولیت مین آئے صلح کرو مال کے نصف حصے کو مشرقی رومیلیہ مین ملا دینے کے بارے مین سرکار صدر نے اپنی رضامندی ظاہر کی ہی۔

بجانب بابعالی سرکار بلغاریہ کو ایک مراسلہ اس مضمون کا روانہ کیا ہی کہ بلغاریہ کی ریل جو ترکی کی سیل کا جوڑیے جلد کامل کی جاویے۔ کشف

روسی فوج

وزیر جنگ کی نقشہ سے واضح ہوا کہ آجکل ایام امن مین روسی فوج پانچ لاکھ چودہ ہزار پیدل ساتھہ ہزار سوار بیس انجنیر ستر ہزار گولہ انداز ایک ہزار چھہ سو چالیس توپین اور سینتالیس ہزار کاسک مین ضرورت کے وقت پندرہ لاکھ فوج محفوظ طلب ہو سکتی ہی شہنشاہ روس نے ۲۶ مئی کو ماسکو مین پندرہ ہزار فوج کی قواعد مشاہدہ فرمائی ایک شخص نے لکھا ہی کہ چار برس افسر جو اندنون روسی زبان سیکھنے کی غرض سے ماسکو مین مین سیدان قواعد مین شہنشاہ نے انسے نہایت لطف کے ساتھہ گفتگو کی۔

جرمن کا مخفی خزانہ اور اسکی سخت احتیاطین

ایک ہمعصر لکھتی ہین کہ جرمن جسطرح فوجی سامان اور قوت سے تمام یوروپ مین اعلی درجہ کی مضبوط و مستحکم ہو رہی ہی اسیطرح اسکو ایک مخفی خزانہ پر بھی بڑا زور ہی جانچ بیان کیا جاتا ہی کہ جرمن مین بہت بڑا مخفی خزانہ ہی اور صرف اسغرض سے وہ محفوظ چلا آتا ہی کہ جب شہنشاہ جرمن کو قوی ضرورت ہو تب صرف کیا جاے۔ اس خزانہ مین خالص طلائی سکے ہین اور برلن سے چند میل پر جو لیس کے برج مین یہہ خزانہ ہی اسمین ۱۲۰ ملین سکہہ مارک ہی۔ ہر سال اس خزانہ کی جانچ ہوتی ہی قومی قرضہ کمیشن کے دو ممبر اسکی جانچ کیا کرتے ہین۔ نہایت سخت قاعدہ سے جانچ ہوتی ہی ایک ممبر تنہا نہین جا سکتا۔ ہر ایک ممبر کے پاس عجب قسم کی کنجی ہی دونو کنجیان ایک ساتھہ دروازہ مین لگاتے ہین یہہ اشرفیان کچھہ تو ایک ایک لاکھ مارک کی تھیلی ہین اور دو ثلث تھیلیان بیس بیس مارک کی ہین اور باقی دس دس مارک کی ہین جب یہہ جانچ کنندہ کام شروع کرتے ہین تو ایک ایک ڈھیر وزن کرتے ہین اور پلتن کا حصہ نگرانی پہرہ کو مقرر رہتا ہی اس کام مین عرصہ گذرتا ہی بعد اسکی کاغذ پر لحاظ کر کے قسمت کمشنر جسطرح گئے تھے اسیطرح واپس آتے ہین۔ اس برج مین اور بھی ملکی روپیہ رہتا ہی

اور وہ فنڈ تعمیرات سرکاری سے تعلق ہی ان اشرفیون
کا وزن ایک لاکھ پانچھزار تمتر پونڈ ہی - رفیق -

خلاصۂ اخبار تار

قسطنطنیہ - ۱۲ جولائی یہان سلطان
کیطرف سے ایک شاہی فرمان نکلا کہ فوج عثمانیہ
کا عدد صلح کے وقت کے عدد پر لاوے
قسطنطنیہ ۱۱ منہ روس ترکی کو معلوم کراتا
ہی کہ بندر باطوم فقط تجارت کیلئے مقرر کیا جاوے
اور لشکری بندر نہین بنایا جاوے

برھمہ ۱۳ جولائی -

کرنل شورس کا دستہ نوتوں کو روانہ ہوتا سو وقت
دشمن نے حملہ کیا جسلئے لڑائی جنگی اسباب مہیا نہ رہنے کی
باعث جلد موقوف ہوگئی اسکے بعد نوتوں پر ہلا گئے
کپتن پرسٹن اور کپتن ویل بری ہام زخمی ہوے
مین اون ہنگ پرنس نے سر جارج برناڈ کے
سر کے لئے دو ہزار روپیہ انعام دینے کی ہی اور
سندالہ کے کل افسوں کو آگہہ لگانے کی دھمکی
دیا ہی ۱۴ منہ کونگیان کا مراسلہ نگار رنگون
گزٹ کو معلوم کراتا ہی کہ ۸ منہ کو نوسو باغی لیوے
نامی شہر پر جو منڈالہ کے قرب مین واقع ہی حملہ کیا
چالیسوین بمبئی گرانڈیر کے سپاہی اور تیس
پنجابی پولس والی نگیان سے کمکی دستہ آئے
تک اونکو روک رکھی نگیان سے ۵ میل کے فاصلہ
پر کنلا نامی شہر کے متصل ایک تند و تیز کشمکش

گلزار اخبار

حال کی سخت بارشون سے ہندوستان کی ڈاک پنجاب مین بند
امسالہ ملین تمام ریلوے پانی مین ڈوبی ہی - لاکھون کا نقصان
نظام حیدرآباد کے محل عالیہ مین کئی لاکھ کی چوری ہوگئی
۲۴ - چار آدمی ۳۰ ہزار نقد سمت پکڑی بھی گئی ہین
اگرہ مین انگریز کے برخلاف بڑا بھاری غلہ ہوا ہی
یورپ مین بادشاہونکی اختیارات بجز روس کی مکمل محدود ہوگئے
شاہ بویریا نے ضعف دماغ سے جھیل مین کود کر خودکشی کی ہی
افغانستان مین امن خواہ لوگ انگریزی حکومت بدل جاتی ہین
کشمیر مین منہ پر مساہھو نحال آیا بادریتی چشمہ شاہی مین آگ لگی
حال جنگ عالیشان برما کی لئے تمغے ایجاد کرنی کی تجویز ہوئی ہے
دنیا مین کوئی چیز مشکوک ناقابل اعتبار ہی تو وہ فوائد امیر کابل ہے
بے ستر کروڑ روپیہ کا اسباب تجارت باہر انگلستان مین
بھیجتا ہے - -
پندرہ کروڑ روپیہ حکومت ملک انگلستان لیتا ہے

مطبع بحر الاسلام بنگلور مین محمد شریف کی اہتمام سے چھپا